42153 ـ اضطباع اوررمل كس وقت كرنا مشروع ہے ؟

سوال

ميں نے عيد كے دن مزدلفہ سے نكل كر جمرہ عقبہ كورمي كرنےيا سرمنڈوانے سے قبل ہى طواف افاضہ كرليا ، توكيا اس طواف ميں اضطباع ہے كيونكہ ميں ابھى تك احرام كى حالت ميں تھا ؟ اللہ تعالى آپ كوتوفيق سے نوازے ـ

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اضطباع اوررمل صرف حج قران اورحج مفرد كرنے والے كےليے طواف قدوم اورعمرہ كے طواف ميں مشروع ہے اس كےعلاوہ كسى طواف ميں رمل اوراضطباع مشروع نہيں ہے ـ

اس ليے طواف افاضہ ميں نہ تورمل ہے اورنہ ہى اضطباع چاہے آپ نے احرام كى حالت ميں طواف كيا ہويا بغير احرام كے ـ

ابوداود رحمہ اللہ تعالى ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے طواف افاضہ كے سات چكروں ميں رمل نہيں كيا ـ سنن ابوداود حديث نمبر (2001) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ابوداود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ـ

داياں كندھا ننگاركھنے كواضطباع كہتے ہيں ـ

اور رمل يہ ہے كہ چھوٹے چھوٹے قدموں سے تيز تيز چلا جائے ـ

امام نووى رحمہ اللہ تعالى اپنى كتاب " المجموع " ميں لكھتے ہيں :

اضطباع رمل كےساتھ لازم ہے ، توجہاں ہم نے رمل كومستحب قرار ديا ہے اسى طرح اضطباع بھى ہے ، اورجہاں اسے مستحب نہيں كہا وہاں اضطباع بھى لازم نہيں ہے ، اورجہاں اختلاف پايا جاتا ہے وہ رمل اوراضطباع دونوں ميں پايا جاتا ہے ، اوراس ميں كوئي اختلاف نہيں ـ اھـ

ديكھيں : المجموع للنووى (8 / 43) ـ

اورایک جگہ پرامام نووی کہتے ہیں :

لیکن رمل اوراضطباع ایک چیزمیں مختلف ہے ، وہ یہ کہ اضطباع طواف کے ساتوں چکروں میں مسنون ہے ، لیکن رمل صرف پہلے تین چکروں میں ہی مسنون ہے اورآخری چارچکروں میں عام حالت میں چلا جائے گا ۔ اھ

دیکھیں : المجموع للنووی (8 / 20) ۔

اورابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی نے طواف قدوم اورعمرہ کے طواف میں رمل اوراضطباع کا ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ :

جوہم نے ذکر کیا ہے اس کےعلاوہ رمل اوراضطباع کرنا مسنون نہیں ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اسی میں اضطباع اوررمل کیا ہے ۔ اھ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (5 / 221) ۔

مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کا فتوی ہے کہ :

خاص کرطواف قدوم کے سارے چکروں میں اضطباع کرنا مسنون ہے ، جس طرح حاجی اورعمرہ کرنے والے کےلیے طواف قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا مشروع ہے ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (11 / 225) ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

پہلے طواف یعنی مکہ مکرمہ آتے ہی جوطواف کرے گا اس کےپہلے تین چکروں میں رمل کرے گا ، چاہے وہ عمرہ کرنے والا ہویا وہ حج تمتع کررہا ہوں یا پھر حج مفرد ہی کرے ، یا عمرہ اورحج کوملا کرحج قران ہی کرے ، اورباقی چار چکروں میں عام حالت میں ہی چلے گا ، ہرچکرچھوٹے چھوٹے قدموں سے شروع کرے ۔

اوراس کے لیے اس طواف کے سارے چکروں میں اضطباع کرنا مستحب ہے اس کےعلاوہ کسی طواف میں نہیں ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (16 / 60) ۔

واللہ اعلم .